بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یحییٰ (ا.س) کی پَیدایش

انجیل : لوکاس 1:57-80

بی بی ایلیشیبہ نے ایک لڑکے کو پیدا کیا۔[57] جب انکے پڑوسیوں اور رشتےداروں کو پتا چلا کی اللہ تعالی نے اپنی رحمت اُن پر نازل کری ہے، تو وہ سب بہت خوش ہوئے۔[58] جب بچہ آٹھ دن کا ہوا، تو وہ سب لوگ اُس کی ختنے کی رسم میں شریک ہوئے۔ اُن سب نے اُس بچے کا نام زکریا رکھنا چاہا کیونکہ انکے والد کا بھی یہی نام تھا۔[59] لیکن اُس بچے کی ماں نے کہا، ”نہیں! اِس بچے کا نام یحییٰ ہوگا۔“[60]

لوگوں نے بی بی ایلیشیبہ سے کہا، ”تمہارے خاندان میں یہ نام تو کسی کا بھی نہیں ہے!“[61] تب اُن لوگوں نے اپنے ہاتھوں کے اشارے سے اُس بچے کے والد سے پوچھا کی وہ اپنے بچے کا کیا نام رکھنا چاہتے ہیں۔[62] زکریا(ا.س) نے اشارے سے کاغذ پر کچھ لکھنے کے لئے کہا، ”اِس کا نام یحییٰ ہے۔“ ہر کوئی حیران رہ گیا۔[63] تبھی اچانک سے زکریا(ا.س) کی آواز واپس آ گئی اور وہ اللہ رب العظیم کی حمد-و-ثنا کرنے لگے۔[64] یہ سب دیکھ کر سارے لوگ گھبرا گئے اور یہ بات ملک یہودیہ کے چاروں طرف پھیل گئی۔[65] لوگ اسکو سن کر حیران ہوتے تھے اور سوچتے تھے، ”یہ بچہ بڑا ہو کر کیا بنےگا؟“ وہ سب ایسا اِس لئے کہتے تھے کیونکہ اللہ تعالی کی طاقت اُس کے ساتھ تھی۔[66]

یحییٰ(ا.س) کے والد، زکریا(ا.س)، اللہ تعالی کے نور سے روشن ہو گئے۔ اُنہوں نے لوگوں کو بتایا کی کیا ہونے والا ہے:[67][a]

”چلو ہم اُسکا شکر ادا کرتے ہیں، جس پر ہم عبرانی لوگ ایمان رکھتے ہیں۔ اللہ تعالی اپنے لوگوں کو آزاد کرانے
کے لئے مدد بھیج رہا ہے۔[68]

”اللہ تعالی نے داؤد(ا.س) کے گھرانے میں ایک طاقتور مسیحا بھیجا ہے۔[69]
”اللہ تعالی نے اسکو کرنے کا وعدہ کرا تھا
”اسنے ہی یہ سب ایک زمانے پہلے اپنے نبیوں کو بتایا تھا۔[70]

”اللہ تعالی نے کہا تھا کی وہ ہمیں دشمنوں سے بچائےگا،
”اور اُن لوگوں کی طاقت سے بھی جو ہم سے نفرت کرتے ہیں۔[71]

”اللہ تعالی نے کہا تھا کی وہ ہمارے باپ-دادا پر رحم کرےگا
”اور وہ اپنے پاک عہد کو ہمیشہ یاد رکھےگا۔[72]
”اللہ تعالی نے ہمارے بزرگ ابراہیم(ا.س) سے ایک عہد کیا تھا۔[73]

”اسنے وعدہ کیا تھا کی وہ ہمیں دشمنوں کی طاقت سے بچائےگا،
”تاکی ہم لوگ بنا کسی ڈر کے اللہ رب العظیم کی عبادت کر سکیں۔[74]
”ہم پوری عمر اللہ تعالی کے سامنے نیک اور پاک ہو جائیں گے۔[75]

”اب تم، اے بچے، اللہ رب العظیم کے نبی کہے جاؤگے۔
”کیونکہ، تم مسیحا سے پہلے اُسکا راستا بنانے جاؤگے۔[76]

”تم اُس کے لوگوں کو نجات کا راستا دکھاؤگے،
”تاکی وہ لوگ اپنے گناہوں کو معاف کروا سکیں اور بچ جائیں۔[77]
”اُس پر جو اللہ تعالی کی رحمت ہے، جس کی وجہ سے،
”ہم لوگوں پر جنت کا ایک نیا سویرا ہوگا۔[78]

”جو لوگ اندھیرے میں ہیں اُن پر اللہ تعالی کی طرف سے ایک روشنی پہنچےگی،
”اُن لوگوں پر بھی جو لوگ موت کی پرچھایوں سے گھرے ہوئے ہیں۔
”وہ روشنی انکے پیروں کو رحمت کی راہ پر چلنے کا راستا دکھائےگی۔“[79]

یحییٰ(ا.س) بڑے ہو کر بہت روحانی ہو گئے اور جنگلوں میں ہی رہا کرتے تھے تاکی صحیح وقت آنے پر وہ عبرانیوں کو ہدایت دے سکیں۔[80]

---

[a] اللہ تعالی کے نور نے اُن کو علم دے دیا تھا کی وہ ہونے والی باتوں کو پہلے سے جان لیتے تھے جیسے کی انکی بیوی ایلیشیبہ کو تھا۔